روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 2 فروری 2006ء 3 محرم 1427 ہجری 2 تبلیغ 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 25

مجھے بھی حصہ دو

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہؓ کا ایک وفد سفر میں تھا۔ پڑاؤ کے دوران قبیلہ کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا۔ ایک صحابیؓ نے جا کر اس کو سورۃ فاتحہ کا دم کیا تو وہ شفایاب ہو گیا اور اس نے انعام کے طور پر تیس بکریاں بھی دیں۔ جب صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع دی تو فرمایا مجھے بھی اس میں سے حصہ دو۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل فاتحۃ الکتاب حدیث نمبر: 4623)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ تو ظاہر ہے کہ ہر ایک چیز کی بڑی خوبی یہی سمجھی جائے گی کہ جس غرض کے پورا کرنے کے لئے وہ وضع کی گئی ہے اس غرض کو بوجہ احسن پوری کر سکے مثلاً اگر کسی بیل کو قلبہ رانی کے لئے خریدا گیا ہے تو اس بیل کی یہی خوبی دیکھی جائے گی کہ وہ بیل قلبہ رانی کے کام کو بوجہ احسن ادا کر سکے۔ اسی طرح ظاہر ہے کہ اصلی غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہئے کہ اپنے پیروی کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تاثیر اور قوت اصلاح اور اپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندی زندگی سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا فرما دے اور پھر پاک کرنے کے بعد خدا کی شناخت کے لئے ایک کامل بصیرت عطا کرے اور اس ذات بے مثل کے ساتھ جو تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہے محبت اور عشق کا تعلق بخشے کیونکہ درحقیقت یہی محبت نجات کی جڑ ہے اور یہی وہ بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج و عذاب دور ہو جاتا ہے اور بلاشبہ زندہ اور کامل کتاب الہامی وہی ہے جو طالب خدا کو اس مقصود تک پہنچا دے اور اس کو سفلی زندگی سے نجات دے کر اس محبوب حقیقی سے ملا دے جس کا وصال عین نجات ہے اور تمام شکوک و شبہات سے مخلصی بخش کر ایسی کامل معرفت اس کو عطا کرے کہ گویا وہ اپنے خدا کو دیکھ لے اور خدا کے ساتھ ایسے مستحکم تعلقات اس کو بخش دے کہ وہ خدا کا وفادار بندہ بن جائے اور خدا اس پر ایسا لطف و احسان کرے کہ اپنی انواع و اقسام کی نصرت اور مدد اور حمایت سے اس میں اور اس کے غیر میں فرق کر کے دکھلائے اور اپنی معرفت کے دروازے اس پر کھول دے (۔) میں ہر ایک پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو ان ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے اس کے ذریعہ سے خدا کی طرف انسان کو ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے اور وہ خدا جو نہایت نہاں در نہاں ہے اس کی پیروی سے آخر کار اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالم ملکوت کا اس کو سیر کراتا ہے اور اپنے انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت ۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 305-307)

محرم میں کثرت سے درود شریف پڑھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

محرم کے دن شروع ہو چکے ہیں اور اس عرصے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ ؐ کی آل پر کثرت سے درود پڑھنا چاہئے۔ مسلسل درود پڑھنا تو انسان کی فطرت ثانیہ ہو جانا چاہئے مگر محرم کے دردناک ایام کے تصور سے درود میں زیادہ درد پیدا ہو جاتا ہے۔ پس اس بات کو نہ بھولیں سفر میں حضر میں جب توفیق ملے، جب ذہن اس طرف فارغ ہو جائے، یعنی درود پڑھنے کے لئے مرکوز ہو سکے اس وقت دل کی گہرائی سے اور محرم کے تصور سے دل کے درد کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ ؐ کی آل پر درود بھیجا کریں۔

(الفضل 29 جون 99ء)

زندگیوں کا پاک کرنے والا نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''آپ (حضرت مسیح موعود) نے جماعت پر حسن ظن فرمایا ہے کہ ایسے مومنین ملتے رہیں گے اور ضرور ملتے رہیں گے جو اس طرح اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے والے ہوں گے اور روحانیت میں بھی ترقی کرنے والے ہوں گے۔ لیکن جس رفتار سے جماعت کے افراد کو اس نظام میں شامل ہونا چاہئے تھا، نہیں ہو رہے۔ جس سے مجھے فکر بھی پیدا ہوئی ہے اور میں نے سوچا ہے کہ آپ کے سامنے اعداد و شمار بھی رکھوں تو آپ بھی پریشان ہو جائیں گے۔ .... میری یہ خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں''۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

سیدنا حضرت مسیح موعود کی شہرہ آفاق تحریرات کی روشنی میں

اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان مقام و مرتبہ

حضرت مسیح موعود اہل بیت سے بے حد محبت اور عشق رکھتے تھے۔ ذیل میں آپ کی چند تحریرات پیش کی جاتی ہیں۔ جس سے یہ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ آپ کو اہل بیت سے کس قدر محبت تھی اور آپ کی نظر میں ان کا کتنا عظیم الشان مقام اور مرتبہ ہے۔

حضرت علیؓ کا بلند مقام

حضرت علی رضی اللہ متقی، پاک اور خدائے رحمان کے محبوب ترین بندوں میں سے تھے۔

آپ ہم عصروں میں سے چنیدہ اور زمانے کے سرداروں میں سے تھے۔ آپ اللہ کے غالب شیر اور مرد خدائے مہربان تھے آپ کشادہ دست پاک دل اور بے مثال بہادر تھے۔

میدان جنگ میں انہیں اپنی جگہ سے ہٹایا نہیں جا سکتا تھا۔ خواہ دشمنوں کی فوج بھی آپ کے مقابل پر ہوتی۔ آپ نے اپنی عمر سادگی میں گزاری۔ اور آپ زہد و ورع میں بنی نوع انسان کی انتہاء کو پہنچے ہوئے تھے۔ اپنی جائیداد کا عطیہ دینے اور لوگوں کے مصائب کو رفع کرنے میں اور یتامیٰ اور مساکین اور ہمسایوں کی خبر گیری میں آپ مرد اوّل تھے۔ آپ جنگی معرکوں میں ہر طرح کی بہادری میں نمایاں تھے اور شمشیر وسنان کی جنگ میں کارہائے نمایاں دکھلانے والے تھے۔ بایں ہمہ آپ بڑے شیریں اور فصیح اللسان تھے۔ آپ کی گفتگو دل کی گہرائیوں میں اتر جاتی تھی۔ ذہنوں کے زنگ دور ہو جاتے تھے اور دلیل کے نور سے مطلع چکا چوند ہو جاتا تھا۔

آپ ہر قسم کے اسلوب کلام پر قادر تھے اور جس نے بھی آپ کا اس میدان میں مقابلہ کیا تو اسے ایک مغلوب آدمی کی طرح عذر خواہ ہونا پڑا۔ آپ ہر کار خیر میں اور اسالیب فصاحت و بلاغت میں کامل تھے۔ اور جس نے بھی آپ کے کمالات کا انکار کیا گویا وہ بے حیائی کی راہ پر چل پڑا۔ آپ بے قراروں کی دلجوئی کے لئے تیار رہتے۔ قانع اور غربت سے پریشان کو کھانا کھلانے کا حکم دیتے تھے اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے تھے۔ بایں ہمہ آپ قرآن کریم کا جام نوش کرنے میں سر فہرست تھے اور قرآن کے دقائق کے ادراک میں آپ کو ایک عجیب فہم عطا ہوا تھا۔ (۔) میں حضرت علی اور ان کے دونوں بیٹوں سے محبت کرتا ہوں اور جو ان کا دشمن ہے میں اس کا دشمن ہوں۔

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ۔ روحانی خزائن۔ جلد 8 صفحہ 358-359)

حضرت علیؓ حاجت مندوں کی امید گاہ تھے

بے شک حضرت علی حاجت مندوں کی امید گاہ تھے اور سخیوں کے لئے نمونہ اور بندوں کے لئے حجۃ اللہ تھے۔ آپ اپنے زمانہ کے لوگوں میں سب سے بہتر تھے اور تمام دنیا کو منور کرنے کے لئے خدا کا نور تھے۔ ....حقیقت یہ ہے کہ حق حضرت علی مرتضیٰ کے ساتھ تھا اور جنہوں نے آپ کے زمانہ میں آپ سے جنگ کی انہوں نے بغاوت اور سرکشی کی۔

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ۔ روحانی خزائن۔ جلد 8۔ صفحہ 352-353)

حضرت علیؓ جامع فضائل

علی تو جامع فضائل تھا اور ایمانی قوت کے ساتھ توام تھا۔ پس اس نے کسی جگہ نفاق کو پسند نہیں کیا اور اپنے قول اور فعل میں کبھی منافقانہ طریق نہیں برتا اور ریاکاروں میں سے نہ تھا۔

(حجۃ اللہ۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 182)

حضرت امام حسینؓ و حسنؓ ائمۃ الہدیٰ

حضرت امام حسین اور حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کے رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن۔ جلد 15 صفحہ 364-365)

حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے ثناخواں

حضرت حسنؓ نے میری دانست میں بہت اچھا کام کیا کہ خلافت سے الگ ہوگئے۔ پہلے ہی ہزاروں خون ہو چکے تھے۔ انہوں نے پسند نہ کیا کہ اور خون ہوں۔ اس لئے معاویہ سے گزارہ لے لیا۔ ....

ہم تو دونوں کے ثناخواں ہیں۔ اصلی بات یہ ہے کہ ہر شخص کے جدا جدا قویٰ معلوم ہوتے ہیں۔ حضرت امام حسنؓ نے پسند نہ کیا کہ مسلمانوں میں خانہ جنگی بڑھے اور خون ہوں۔ انہوں نے امن پسندی کو مدنظر رکھا اور حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔ دونوں کی نیت نیک تھی۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 579-580)

حضرت امام حسینؓ سرداران بہشت میں سے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے۔ اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے کیونکہ اللہ جل شانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 545)

حضرت امام حسینؓ کی شہادت

امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 336)

حضرت امام حسینؓ سے غیر معمولی عشق

حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ جب محرم کا مہینہ تھا اور حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم سلمہا اور ہمارے بھائی مبارک احمد مرحوم کو جو سب بہن بھائیوں میں چھوٹے تھے اپنے پاس بلایا اور فرمایا

"آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں" پھر آپ نے بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے واقعات سنائے آپ یہ واقعات سناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اپنے آنسو پونچھتے جاتے تھے۔ اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ نے بڑے کرب کے ساتھ فرمایا:۔

"یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے پر کروایا۔ مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا"۔

اس وقت آپ پر عجیب کیفیت طاری تھی اور اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر گوشہ کی المناک شہادت کے تصور سے آپ کا دل بہت بے چین ہو رہا تھا۔

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 36-37)

حضرت مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچہ آل محمدؐ است

میری جان اور دل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہے اور میری خاک آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوچہ پر نثار ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرسلہ: مبشر احمد ظفر صاحب

حضرت مصلح موعود کی کتاب ''منہاج الطالبین'' کی روشنی میں

تزکیۂ نفس کے ذرائع

جس فطرت پر زنگ نہ ہو اس کے لئے گناہوں سے بچنے کے تین علاج ہیں۔

پہلا علاج

سب سے پہلے تو انسان کو معلوم ہو کہ بدیاں اور نیکیاں کون کون سی ہیں۔ بہت سے لوگوں میں نیک ہونے کی استعداد تو ہوتی ہے مگر انہیں بدیوں کا علم اور نیکیوں کی خبر نہیں ہوتی۔ عوام الناس کی سہولت کے لئے بدیوں اور نیکیوں کو کئی مختلف گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مثلاً

ذاتی بدیاں

وہ بدیاں جن کا اثر انسان کے اپنے نفس پر ہوتا ہے۔ جہالت، نشہ اور جھوٹ

دوسروں سے متعلق بدیاں

جن کا اثر دوسروں پر پڑتا ہے۔ مثلاً خیانت، رشوت اور سود

قومی بدیاں

وہ بدیاں جو قوم سے تعلق رکھتی ہیں۔ مثلاً فحاشی، بغاوت اور تجارتی بددیانتی

خدا سے متعلق بدیاں

احکامات شریعت توڑنا اور یہی حال نیکیوں کا ہے۔

ذاتی نیکیاں

شجاعت اور علم سیکھنا

دوسروں سے متعلق نیکیاں

عدل و انصاف، دیانت

قومی نیکیاں

زکوۃ دینا

خدا سے متعلق نیکیاں

احکام شریعت پر عمل کرنا

دوسرا علاج

اعمال کے موقع و محل کا علم ہونا

انسان کو ان مواقع کا علم ہونا بھی ضروری ہے جہاں اعمال صالحہ کا ترک کرنا بھی نیکی ہے اور بظاہر ناپسندیدہ اعمال کو اختیار کرنا بھی نیکی ہوتا ہے۔

الف:۔ بعض اوقات انسان کو عمل صالح کسی مجبوری کی وجہ سے چھوڑنا پڑتا ہے جیسے زخم کی وجہ سے وضو نہ کرسکنا۔

ب:۔ بعض دفعہ خدا کا کوئی دوسرا حکم خدا کے پہلے بیان کردہ نیک عمل سے روک دیتا ہے۔ مثلاً خدا کا فرمان ہے عورت پردہ کرے مگر خدا کا دوسرا حکم یہ ہے کہ حج کے موقع پر عورت خانہ کعبہ میں پردہ نہ کرے۔

ج:۔ افراط و تفریط کا خیال رکھے۔ آنحضرتؐ کے پاس ایک صحابیؓ کی شکایت پہنچ گئی کہ وہ دن کو روزہ رکھتے ہیں اور رات کو نفل پڑھتے رہتے ہیں۔ آپؐ نے انہیں بلا کر سمجھایا کہ تجھ پر تیرے نفس کا بھی حق ہے اور تیری بیوی کا بھی حق ہے۔ اس لئے میانہ روی اختیار کرو۔

تیسرا علاج

ذاتی موجود بدیوں اور مفقود نیکیوں کا علم

انسان کو معلوم ہو کہ میرے اندر کیا کیا بدیاں ہیں اور کون کون سی نیکیوں کی کمی ہے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کئی طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ:۔

انسان کو اپنی ذاتی نیکیوں اور بدیوں کو معلوم کرنے کے لئے اپنے نفس کا محاسبہ کرنا چاہئے۔

دوسرا طریقہ:۔

اپنے دلی دوست کو کہے کہ میرے ظاہری اعمال کا مطالعہ کر کے مجھے میرے نقائص بتاؤ۔

تیسرا طریقہ:۔

انسان یہ دیکھے کہ دوسروں میں نظر آنے والے عیوب اور نیکیاں کیا مجھ میں موجود ہیں یا مفقود؟

چوتھا طریقہ:۔

انسان تلاوت قرآن کریم کے وقت جب گزشتہ اقوام کی بدیاں پڑھے تو غور کرے کہ کہیں مجھ میں وہ بدی تو نہیں۔ اسی طرح نیکی کا ذکر آئے تو اپنے اندر دیکھے کہ یہ نیکی موجود ہے یا نہیں۔

زنگ آلود دلوں کے علاج کے چار طریقے

جن لوگوں کو اپنی بدیوں کا علم ہوتا ہے مگر وہ پھر بھی ان بدیوں کو چھوڑ نہیں سکتے۔ مثلاً لوگ جانتے ہیں کہ نماز نہ پڑھنا گناہ ہے مگر نہیں پڑھتے۔ ایسے انسان کے لئے شامت اعمال کی روک پیدا ہوگئی ہوتی ہے یعنی پچھلے گناہوں کا نتیجہ ہے۔

استغفار

زنگ آلود دلوں کا علاج استغفار ہے۔ انسان دعا کرے خدایا میرے گناہوں کو مٹا دے یا جن گناہوں میں مبتلا ہوں ان کو دور کردے۔

توبہ

سچی توبہ کے نکات درج ذیل ہیں:۔

☆انسان گزشتہ گناہوں پر دل میں ندامت پیدا کرے۔

☆متروک فرائض ادا کرے۔ مثلاً حج رہ گیا ہے تو ادا کرے۔

☆جن افراد سے زیادتی کی گئی ہو ان سے معافی مانگے اور ان کے نقصانات کا ازالہ کرے۔

☆آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرے۔

عرفان الٰہی پیدا کرنا

انسان خدا کی صفات پر غور کرے اور ان کو جذب کرنے کی کوشش کرے مثلاً غور کرے کہ خدائے رحمان نے مجھ پر بے شمار احسانات کئے ہیں جب وہ کہتا ہے کہ اپنے اموال بنی نوع انسان کی بھلائی کی خاطر خرچ کرو تو میں کیوں نہ خرچ کروں۔

نیکی پر مداومت اختیار کرنا

باوجود طبیعت کے نہ چاہنے کے نیک کام کرتا ہی چلا جاوے۔ مثلاً صدقہ دینے سے تکلیف ہو تو پھر بھی دیتا ہی رہے۔ نماز میں توجہ قائم نہ رہے تو بار بار پڑھتا رہے۔ بالآخر لذت آنے لگے گی۔

ارادوں کو عملی سانچے میں ڈھالنے کے طریقے

اگر انسان کے ارادے بار بار ٹوٹ جائیں تو گویا اس کا نفس غالب آچکا ہے اور احساس انانیت مٹ گیا ہے۔ ارادوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے قوت ارادی کو مضبوط اور طاقتور بنایا جائے جس کے لئے چند طریقے حسب ذیل ہیں۔

قوت ارادی تصنع کے طور پر اختیار کرے:۔

چونکہ ظاہر کا اثر باطن پر ہوتا ہے لہٰذا جس شخص میں جو عیب ہو اس کے مقابل کی صفت تصنع سے اختیار کرے تو اس میں فی الحقیقت وہ صفت پیدا ہو جائے گی۔ مثلاً جو شخص بزدل ہو وہ اگر اکڑ کر چلے تو اس میں جرأت اور دلیری پیدا ہو جائے گی۔

قوت جذب کو مضبوط کرے:۔

انسان دل میں بار بار سوچے کہ میں اپنی ضرورت کی اشیاء ضرور لے کر رہوں گا اور ان کے حصول کی راہ میں آنے والی ہر روک کو دور کر کے رہوں گا۔

کامل توجہ:۔

انسان خیالات کو ایک ہی رو میں چلائے۔ قرآن کریم میں آتا ہے والنازعات غرقاً جو لوگ کسی کام میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں وہ اس میں غرق ہو جاتے ہیں۔ گویا وہی کام اس کا مقصد رہ جاتا ہے اور کسی چیز کی انہیں خبر نہیں ہوتی۔ مثلاً اگر ایک شخص جھوٹ بولنے کی عادت کو چھوڑنا چاہتا ہے تو اسے دن رات اسی کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ جھوٹ نہیں بولنا اور جھوٹ چھوڑ دینا ہے۔

مذکورہ بالا سب امور ذہنی ہیں جن کی نشوونما مشق سے ہوگی۔ اس کا طریق یہ ہے کہ انسان انسان کی حیثیت پر غور کرے۔

قوت ارادی کو مضبوط بنانے کے لئے قرآنی نسخہ

قرآنی آیات کا ورد کرے (تفصیل اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔ انوار العلوم جلد 9 ص 247) نیز ان کے معانی پر غور و فکر اور تدبر سے کام لے اور اپنے وجود پر وارد کرے۔

1۔ انسان اس بات کا خیال کرے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے قرب کے لئے پیدا کیا ہے اس لئے میں ضرور اس کا عبد بنوں گا۔

2۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بہترین طاقتیں دے کر بھیجا ہے اس لئے اعلیٰ درجہ کی نیکی بجا لانا میرے لئے کس طرح ناممکن ہو سکتی ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ انسان سے اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ جب نفس وسوسے پیدا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جھٹ مٹا دیتا ہے تو پھر خوف کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔

4۔ میں خدا کا بندہ ہوں جس پر شیطان کا تسلط نہیں ہو سکتا پھر بدی مجھ پر کس طرح غالب آسکتی ہے۔

5۔ میں مشکلات سے مایوس نہیں ہو سکتا، مایوسی موت ہے۔

6۔ انسان سوچے کہ میں اس قوم کا فرد ہوں جو کافروں کا اثر قبول نہیں کرتے بلکہ مومنوں کا اثر قبول کرتے ہیں۔ اس لئے بد خیال، بد ارادے میرے دل میں ہرگز داخل نہیں ہو سکتے۔

ان باتوں سے قوت ارادی کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ بشرطیکہ پورے طور پر غور و فکر کیا جائے۔

دعا کا گُر

انسان اپنی طرف سے کوشش کرے اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ مجھ سے تو جو کچھ ہو سکتا ہے کر رہا ہوں اب آپ بھی مدد دیں تو کامیاب ہو سکتا ہوں۔

پس برائیوں سے بچنے کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی میں اپنی طرف سے کوشش کرتا ہوں، آگے مدد آپ نے دینی ہے۔

حضرت مسیح موعود کی دعا پر بات ختم کرتا ہوں۔

''دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنا رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے''۔

جماعت احمدیہ تمام عالم کی ہمدرد اور خیر خواہ جماعت ہے

پاکستان کا ہیبت ناک زلزلہ اور انسانی ہمدردی کے تقاضے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

8/ اکتوبر 2005ء کے ہیبت ناک زلزلے نے ہر دردمند دل میں ایک عجیب بے چینی پیدا کر دی اور ہر دل میں یہ تمنا ابھر آئی کہ وہ اس آسمانی آفت کے موقع پر اپنے پاکستانی اور کشمیری بھائیوں کی دلی ہمدردی میں جو کچھ کر سکتا ہے کر گزرے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عظیم سانحہ کے فوراً بعد مورخہ 14/ اکتوبر کو اندوہناک واقعہ کے بارے میں فرمایا:۔

”جماعت احمدیہ کا ہر فرد بحیثیت انسان ...... اس آسمانی آفت پر دل میں درد اور دکھ کو محسوس کر رہا ہے اور ہم پاکستانی احمدی تو اپنے بھائیوں کی تکلیف اور دکھ دیکھ کر انتہائی دکھ اور کرب میں ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے ہم وطنوں کی تکلیفوں کو کم کرے اور انہیں آفات سے بچائے۔

میں نے صدر پاکستان اور وزیراعظم پاکستان اور صدر آزاد کشمیر اور وزیراعظم آزاد کشمیر کو جو افسوس کا خط لکھا تھا اس میں بھی انہیں یقین دلایا تھا کہ جماعت احمدیہ ہمیشہ کی طرح ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ وطن کی محبت کا تقاضا بھی یہ ہے کہ ہر پاکستانی احمدی اس وقت اس کڑے وقت میں اپنے بھائیوں کی مدد کرے۔ عملی طور پر بھی اور دعاؤں سے بھی۔ اپنی تکلیفوں کو بھول جائیں اور دوسرے کی تکلیف کا خیال کریں ......

گو کہ اس زلزلے کے بعد فوری طور پر ہی افراد جماعت بھی اور جماعت احمدیہ پاکستان بھی اپنے ہم وطنوں کی جہاں تک ہمارے وسائل ہیں مصیبت زدوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن میں پھر بھی ہر پاکستانی احمدی سے یہ کہتا ہوں ان کو یہ توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ ان حالات میں جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں حتی المقدور ان کی مدد کریں جو پاکستانی احمدی باہر کے ملکوں میں ہیں ان کو بھی بڑھ چڑھ کر ان لوگوں کی بحالی اور ریلیف (Relief) کے کام میں حکومت پاکستان کی مدد کرنی چاہئے۔“

(روزنامہ الفضل 19/ اکتوبر 2005ء)

اس موقع پر میرا ذہن فوراً آنحضرت ﷺ کے ان بنیادی اخلاق حمیدہ کی طرف گیا جو آنحضرت ﷺ کی وحی نبوت کی تصدیق کرتے وقت حضرت ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کے منہ سے بے ساختہ نکلے انہوں نے فرمایا:۔

آپ صلہ رحمی کرتے ہیں اور کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور تمام وہ نیک اخلاق جو دنیا سے معدوم ہو چکے ہیں ان پر عامل ہیں مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں اور سچی مصیبتوں پر لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری باب کیف کان بدء الوحی)

یہ موقع سچی مصیبتوں پر لوگوں کی مدد کرنے کا ہے جس کی طرف امام جماعت احمدیہ عالمگیر نے توجہ دلائی ہے۔ دراصل انسانی ہمدردی اور خیر خواہی انسانی فطرت میں ہی رکھی گئی ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:۔

عربی میں آدمی کو انسان کہتے ہیں یعنی جس میں دو انس ہیں، ایک انس خدا کی اور ایک انس بنی نوع کی۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 387)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

”خدا کے کامل بندے دنیا کو آرام دینے کے لئے آتے ہیں“۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 427)

اسی طرح فرمایا: ”انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رساں نہ ہو تو یہ ایک بیکار اور نکمی ہستی ہو جاتی ہے۔ بھیڑ بکری بھی پھر اس سے اچھی ہے جو انسان کے کام تو آتی ہے لیکن یہ جب اشرف المخلوقات ہو کر اپنی نوع انسان کے کام نہیں آتا تو پھر بدترین مخلوق ہو جاتا ہے“۔ (تفسیر حضرت مسیح موعود جلد ہشتم ص 415)

”آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی کرو“۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 14)

”جب خدا تعالیٰ کسی ایسے دل کو دیکھتا ہے جس نے مخلوق کے لئے فائدہ رسانی کا مصمم ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے کبھی ضائع نہیں کرتا“۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد ہشتم ص 415)

حضرت مسیح موعود کی ایک نادر تحریر پیش خدمت ہے جسے حضرت خلیفہ ثالث نے اپنے خطبات ”(دین حق) کے اقتصادی نظام کے اصول اور فلسفہ میں Qoute کیا ہے۔ فرمایا:۔

”جو شخص ...... ہماری جماعت میں داخل ہو جائے اس کا پہلا فرض یہی ہے کہ ...... یہی چاروں صفتیں (سورۃ فاتحہ والی) اپنے اندر بھی قائم کرے ...... خدا کی ربوبیت یعنی نوع انسان اور نیز غیر انسان کا مربی بننا اور ادنیٰ سے ادنیٰ جانور کو بھی اپنی مربیانہ سیرت سے بے بہرہ نہ رکھنا یہ ایک ایسا امر ہے کہ اگر خدا کی عبادت کا دعویٰ کرنے والا خدا کی اس صفت کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کو پسند کرتا ہے یہاں تک کہ کمال محبت سے اس الٰہی سیرت کا پرستار بن جاتا ہے تو ضروری ہوتا ہے کہ وہ آپ بھی اس صفت اور سیرت کو اپنے اندر حاصل کر لے تا اپنے محبّ کے رنگ میں آ جائے۔

ایسا ہی خدا کی رحمانیت یعنی بغیر عوض کسی خدمت کے مخلوق پر رحم کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جس کو یہ دعویٰ ہے کہ میں خدا کے نقش قدم پر چلتا ہوں ضرور یہ خلق بھی اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔ ایسا ہی خدا کی رحیمیت یعنی کسی نیک کام میں اس کام کی تکمیل کے لئے مدد کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جو خدا کی صفات کا عاشق ہے۔ اس صفت کو اپنے اندر حاصل کرتا ہے۔

ایسا ہی خدا کا انصاف جس نے ہر ایک حکم عدالت کے تقاضا سے دیا ہے نہ نفس کے جوش سے۔ یہ بھی ایک ایسی صفت ہے کہ سچا عابد کہ جو تمام الٰہی صفات اپنے اندر لیتا ہے اس صفت کو چھوڑ نہیں سکتا اور راستباز کی خود بھاری نشانی یہی ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کے لئے ان چاروں صفتوں کو پسند کرتا ہے ایسا ہی اپنے نفس کے لئے بھی یہی پسند کرے“۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 518)

”عبادت کی فروع میں یہ بھی ہے کہ تم اس شخص سے بھی جو تم سے دشمنی رکھتا ہو ایسی ہی محبت کرو جس طرح تم اپنے آپ سے اور اپنے بیٹوں سے کرتے ہو اور یہ کہ تم دوسروں کی لغزشوں سے درگزر کرنے والے اور ان کی خطاؤں سے چشم پوشی کرنے والے بنو اور نیک دل اور پاک نفس ہو کر پرہیزگاروں والی صاف اور پاکیزہ زندگی گزارو اور تم بری عادتوں سے پاک ہو کر باوفا اور باصفا زندگی بسر کرو اور یہ کہ خلق اللہ کے لئے بلا تکلف اور بلا تصنع یعنی نباتات کی مانند نفع رساں وجود بن جاؤ اور یہ کہ تم اپنے کبر سے اپنے کسی چھوٹے بھائی کو دکھ نہ دو اور نہ کسی قول اور بات سے اس کے دل کو زخمی کرو بلکہ تم پر واجب ہے کہ اپنے ناراض بھائی کو خاکساری سے جواب دو اور اسے مخاطب کرنے میں اس کی تحقیر نہ کرو اور مرنے سے پہلے مر جاؤ اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کر لو اور جو کوئی تمہارے پاس آئے اس کی عزت کرو خواہ وہ بوسیدہ کپڑوں میں ہو نہ کہ نئے جوڑوں اور عمدہ لباس میں اور تم ہر شخص کو السلام علیکم کہو خواہ تم اسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو اور انسان کی غمخواری کے لئے ہر دم تیار کھڑے رہو“۔

(اعجاز المسیح اردو ترجمہ۔ بحوالہ اسلام کے اقتصادی نظام کے اصول اور فلسفہ ص 65,64)

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود نے بڑی ہی بے نظیر تحریریں چھوڑی ہیں ایک آیت کی تشریح میں فرمایا:۔

”خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم بنی نوع انسان سے عدل کے ساتھ پیش آیا کرو۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ ان سے بھی نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ تم مخلوق خدا سے ایسی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ کہ گویا تم ان کے حقیقی رشتہ دار ہو جیسا کہ مائیں اپنے بچوں سے پیش آتی ہیں کیونکہ احسان میں ایک خودنمائی کا مادہ بھی مخفی ہوتا ہے اور احسان کرنے والا کبھی اپنے احسان کو جتلا بھی دیتا ہے لیکن وہ جو ماں کی طرح طبعی جوش سے نیکی کرتا ہے وہ کبھی خودنمائی نہیں کر سکتا پس آخری درجہ نیکیوں کا طبعی جوش ہے جو ماں کی طرح ہے“۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 30)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک موقع پر فرمایا:

”دوسرے کی عزت و آبرو، دوسرے کے آرام و چین کے لئے ایسی ہی کوشش کرو جیسی کہ اپنے لئے کرتے ہو“

(خطبات نور ص 23)

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”بنی نوع انسان کے ساتھ حسن سلوک روحانیت کی طرف پہلا قدم ہے ...... عبادات کا تفصیلی طور پر بجالانا ایک دوسرا قدم ہے۔ پس جو شخص پہلا قدم اٹھائے گا وہی دوسرا قدم اٹھا سکے گا“۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 445)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دورہ مغرب 1400ھ کے دوران فرمایا:

میرے دل میں نوع انسان کی محبت اور ہمدردی کا ایک سمندر موجزن ہے“۔ آپ نے انسانی ہمدردی اور خیر خواہی کو پندرہویں صدی ہجری کے آغاز پر جماعت کے سامنے رہنما اصول کے طور پر پیش کیا۔ آپ نے فرمایا ”پچھلی صدی میں میں نے احباب جماعت کو ”حمد“ اور ”عزم“ کا ماٹو (Motto) دیا تھا۔ ...... پندرہویں صدی کے عظیم ماٹوز ...... پہلا ماٹو ”محبت و پیار“ ...... اگلا ماٹو ”خیر خواہی اور خدمت“ ...... دنیا سے فساد تب مٹ سکتا ہے جب دنیا انانیت کو چھوڑ کر خدمت کے مقام پر کھڑی ہو گی ...... نبی اکرم ﷺ کا ایک نام خیر مجسم ہے۔ (الفضل 29 نومبر 1980ء)

فرمایا: ”یاد رکھو کہ ایک احمدی کسی سے دشمنی نہیں کرتا اور نہ کر سکتا ہے کیونکہ اس کے خدا نے اسے پیار کرنے کے لئے اور خدمت کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ (حیات ناصر ص 8)

انسان اپنے لئے اور اپنوں کے لئے تو جیتا ہی ہے لیکن اگر دوسروں کے لئے جیئے تو کیا ہی بات ہے اس لئے کہا گیا ہے Oneness of God & Oneness of Humanity اور اس کائنات کی بنیادی حقیقت بھی یہی ہے کہ اللہ کی توحید کی طرح اس کی مخلوق بھی باہمی ہمدردی میں ایک ہو جائے اور دکھ درد میں کام آئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع قرآن کریم کی آیت 91 (سورۃ نمبر 16 النحل) کی شرح میں فرماتے ہیں: ”قرآن کریم کی تعلیم ہر چیز پر حاوی ہے اس کی مثال آیت کریمہ نمبر 91 ہے جو خود اخلاقی اور روحانی تعلیمات

(باقی صفحہ 6 پر)

ہائیڈروپیتھی۔ پانی کے ذریعہ مفید اور بے ضرر طریقہ علاج

چوہدری شفقت رسول صاحب

ہائیڈروپیتھی (Hydropathy) کے بارہ میں ایک اور مضمون پیش خدمت ہے۔ اس سے قبل ایک مضمون الفضل 22 جولائی 2004ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اس مضمون میں ہائیڈروپیتھی میں علاج کے طریقوں کا بیان ہے۔ یہ تمام مواد ہائیڈروپیتھی کے موجد لوئی کوہنی (جرمنی) کی کتاب (The New Science of Healing) ''نیا علم شافی'' کے خلاصے سے لیا گیا ہے۔ اصل کتاب مصنف کی زندگی میں جرمن زبان میں ایک سو سے زائد مرتبہ اور انگریزی زبان میں 25 بار شائع ہوئی۔ اس کا ترجمہ دنیا کی دیگر 25 زبانوں میں ہوا۔ اردو میں ترجمہ ہندوستان میں مارچ 1931ء میں ہوا۔

ہائیڈروپیتھی ایک نہایت مفید اور مؤثر طریقہ علاج ہے۔ خاکسار خود اس کا تجربہ رکھتا ہے۔ مصنف کی اپنی زندگی میں دنیا کے تمام ممالک سے ہزاروں چٹھیاں موصول ہوئیں جن میں اطلاع دی گئی کہ ہم نے اس طریقہ پر عمل کیا اور شفا پائی۔

علاج کے طریقے

اس سے قبل مورخہ 22 جولائی 2004ء کے مضمون میں بتایا جا چکا ہے کہ پانی کے ذریعہ اور بے ضرر طریقہ علاج میں چار قسم کے غسل تجویز کئے جاتے ہیں۔ اس مضمون میں ان غسلوں اور طریقوں کی تفصیل بیان کی جائے گی۔ یہ تفصیل ہائیڈروپیتھی کی کتاب The New Science of Healing سے لی گئی ہے۔

1- فرکشن ہپ باتھ

(Friction Hip Bath)

ایک نہانے کا ٹب تازہ اور ٹھنڈے پانی سے اس قدر بھریں جو ناف اور رانوں تک پہنچ جائے۔ غسل کرنے والا کچھ بیٹھ کر اور کچھ پیچھے کو سہارا لے کر بغیر ٹھہرے اور تیزی سے کل پیڑو کو ناف سے نیچے کی جانب اور ایک طرف سے دوسری طرف تک ایک اوسط درجہ کے موٹے بھیگے ہوئی کپڑے سے ملے۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رہے جب تک جسم خوب ٹھنڈا نہ ہو جائے۔ اولاً پانچ منٹ سے دس منٹ تک کافی ہے۔ بعد میں وقت زیادہ کیا جا سکتا ہے مگر کمزور مریضوں اور بچوں کے لئے چند منٹ کافی ہیں یہ بہت ضروری ہے کہ ٹانگیں، پاؤں اور جسم کے اوپر کا بقیہ حصہ جسم کے ساتھ ٹھنڈا نہ کیا جائے۔ فرکشن ہپ باتھ کے بعد جسم کو پھر گرم کرنا چاہئے۔ کمزور یا نازک مریض بستر میں لیٹ کر اپنا جسم گرم کریں۔ یہ غسل ایک دو مرتبہ روزانہ لیا جا سکتا ہے۔ غسل کا دورانیہ اور پانی کا درجہ حرارت مریض کی حالت اور قوت برداشت کے مطابق ہونا چاہئے۔ غذا کے فوراً بعد غسل نہ کریں کم ازکم دو تین گھنٹے کا وقفہ دیں اور بعد غسل جب تک گرمی نہ آ جائے غذا نہ کھائیں دو غسلوں کے درمیان بھی کم ازکم پانچ چھ گھنٹے کا فرق ہو۔ علاج کے دوران غذا سادہ اور غیر محرک ہونی چاہئے اور ایسی غذا کھائیں جو معدہ ہضم کر سکے۔ نباتاتی غذا، دودھ اور پھل زیادہ مفید ہیں۔

2- سن باتھ

(Sun Bath)

گرم ممالک میں خصوصاً گرم موسم میں اس باتھ کی ضرورت پیش نہیں آتی تاہم سردیوں میں یہ غسل لیا جا سکتا ہے۔ مریض چٹائی یا چارپائی پر لیٹ جائے۔ کسی قسم کا تنگ کپڑا جسم پر نہ ہو۔ سر اور چہرہ سورج کی کرنوں سے بچانا چاہئے۔ دھوپ نصف گھنٹہ سے ڈیڑھ گھنٹہ تک لی جا سکتی ہے جب تک پسینہ نہ آئے لیٹے رہنا چاہئے بشرطیکہ تکان نہ ہو بہت گرم دنوں میں دھوپ میں بہت زیادہ دیر تک نہیں رہنا چاہئے۔ جن لوگوں کو دردسر ہونے لگے یا چکر آنے لگیں، شروع شروع میں وہ تھوڑی دیر دھوپ لیں یہ حالت خاص کر ان مریضوں کی ہوتی ہے جن کو پسینہ قطعی نہیں آتا یا بہت دشواری سے آتا ہے۔ دھوپ کے بعد فرکشن ہپ باتھ یا فرکشن سٹز باتھ ضرور کرنا چاہئے کہ تاکہ جو مادہ حرکت میں لایا گیا ہے خارج ہو جائے۔ جس مریض کو فرکشن ہپ باتھ یا سٹز باتھ کے بعد جلد گرمی واپس نہیں آتی وہ پھر سر ڈھانپ کر دھوپ میں بیٹھے یا دھوپ میں ٹہلے یہ وہ لوگ ہیں جو زیادہ بیمار یا نازک مزاج ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے اس طریقہ سے دھوپ لینا بسا اوقات بہت تیز علاج ہے۔ ایسے مریض ہپ باتھ سے اپنا علاج شروع کریں اور اگر ضرورت محسوس کریں تو ہفتہ دس دن بعد اس پر عمل کریں۔ سردیوں میں سب سے عمدہ وقت دھوپ کا دس بجے صبح سے تین بجے شام تک ہے۔ اگر ضرورت ہو تو دوپہر کا کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ایسا کریں۔

اس غسل جیسا کوئی دوسرا غسل مؤثر نہیں۔ ایسا مؤثر اور ملائم طریقہ مادہ کو حرکت دینے اور نکالنے کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں۔ تندرست آدمی سورج کی گرمی کو بلا کسی خراب اثر کے برداشت کر سکتا ہے۔ برخلاف اس کے مریض اور کمزور شخص اس سے بچتا ہے کیونکہ دھوپ میں اسے بے چینی ہوتی ہے۔ اکثر لوگ دھوپ اور تازہ پانی سے پرہیز کرتے ہیں جسم نازک اور مائل بہ امراض ہو جاتا ہے۔ دھوپ کی وجہ سے مادہ فاسد کو جسم میں تیز حرکت ہوتی ہے۔ اس سے قدرتی طور پر دردسر، چکر، تکان اور بھاری پن پیدا ہوتا ہے۔ وہ اعضائے انسانی جن کا کام مواد کو خارج کرنا ہے ابھی زیادہ کمزور ہیں۔ یہ علامات اس بات کی پہچان ہیں کہ مادہ فاسد منتشر ہونے لگا ہے۔

مزمن امراض میں اس غسل میں تھوڑا سا اضطراب ہوتا ہے یہ وہ حالت ہے جب جسم بیماری سے صحت کی طرف رجوع کرتا ہے بالفاظ دیگر عین وہ وقت جبکہ مریض ایک اچھی طرف پلٹا کھاتا ہے۔ جب ایسا وقت آتا ہے تو طبیعت میں گھبراہٹ ضرور ہوتی ہے۔ کیونکہ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اسے ٹھنڈ پہنچانے والے غسلوں سے فوراً روکا جا سکتا ہے۔ سورج کا اثر ننگے بدن پر نقصان دہ ہے اور بہت سی تکالیف پیدا کرتا ہے۔ اگر ہم اپنے جسم کو کپڑے سے ڈھانک رکھیں تو جلد اپنے مسامات کھول دیتی ہے۔ نم دار اور گرم ہو جاتی ہے۔ پسینہ آ جاتا ہے مگر اس کا فعل زیادہ ہو جاتا ہے۔

3- سٹیم باتھ

(Steam Bath)

یہ ایسا مجرب طریقہ علاج ہے جس سے جلد اپنا فعل مناسب طریقے سے کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ بہت عرصہ سوچ بچار کر کے ہائیڈروپیتھی کے موجد لوئی کوہنی نے اس باتھ کے لئے آلات تجویز کئے۔ ان کا تجویز کردہ سسٹم تو ہر گھر میں موجود نہیں تاہم کمبل یا چادر، چند دیگچیاں اور عام نہانے کے ٹب سے کام چلایا جا سکتا ہے۔ ایک دو برتنوں میں پانی ڈال کر چولہے پر رکھیں جب پانی پکنے لگے تو مریض کو سوراخ دار بینچ (Bench) پر چت لیٹنا چاہئے اوپر اونی کمبل ڈال دینا چاہئے۔ جو دائیں بائیں اس طرح لٹکا ہو کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ ابتداء میں سر بھی کمبل سے ڈھانپ لیں۔ دوسرا شخص کمبل کو ایک طرف سے ذرا اٹھا کر بینچ کے نیچے جوش کھاتے ہوئے پانی کی دیگچیاں رکھے۔ بڑے آدمی کے لئے دو یا تین دیگچیاں اور بچے کے لئے ایک دیگچی کافی ہے، ایک زائد دیگچی میں پانی ابلتا رہے، ایک دیگچی مریض کی کمر کے نیچے فرش پر رکھیں، دوسری دیگچی پاؤں تلے فرش پر رکھیں۔ دس پندرہ منٹ کے اندر مریض چت سے پٹ ہو جانا چاہئے یعنی لوٹ جانا چاہئے تاکہ گرمی پیڑو اور سینے کو اچھی طرح لگے۔ سر سے پاؤں تک پسینہ خوب آئے گا۔ جن لوگوں کو پسینہ جلد نہیں آتا ان کو سر ڈھانک کر رکھنا چاہئے۔ پسینہ 15 منٹ تک جاری رہنا چاہئے۔ کمزور اور زیادہ بیمار آدمی خصوصاً مراقی مزاج کے آدمی کو یہ غسل نہ لینا چاہئے ایسے مریض کو فرکشن ہپ یا سٹز باتھ (جو مواد کو جڑ سے خارج کرتے ہیں) سن باتھ کے ساتھ دیئے جائیں تو شفائے کلی ہوگی۔ جن لوگوں کو قدرتی طور پر پسینہ آتا ہے وہ بھاپ کے غسل کو بالکل ترک کر سکتے ہیں۔ بھاپ کا غسل ختم ہونے کے بعد ایک فرکشن ہپ باتھ ضرور لینا چاہئے تاکہ جسم کو ٹھنڈا کیا جائے۔ جس قدر جسم زیادہ گرم ہوگا سردی کم لگے گی۔ پسینے سے جسم کے اندر کوئی حرکت پیدا نہیں ہوتی بلکہ جلد گرم ہوتی ہے۔ اس لئے غسل سے کوئی برا اثر ہونے کا اندیشہ نہیں۔ فرکشن ہپ باتھ کے بعد ضروری ہے کہ جسم پھر گرم کیا جائے اور نارمل ہو جائے۔

4- فرکشن سٹز باتھ

(Friction Sits Bath)

یہ غسل نسوانی امراض میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس باتھ سے وہی فائدہ ہے جو فرکشن ہپ باتھ سے حاصل ہوتا ہے اور یہ غسل ان لوگوں کے لئے رکھا گیا ہے جن کی صحت خراب ہے۔ پورے تندرست آدمی پر اس غسل کا کوئی اثر نہ ہوگا اور بیمار اس کو ضرورت سے زیادہ کریں گے۔

ان غسلوں کا عمل انوکھا ہے اگر کسی حالت میں نتیجہ خاطر خواہ نہ ہو تو اس کی وجہ یہ ہوگی کہ جسم سے قوت حیات جاتی رہی ہے۔ اگر ہم پھر جسم کی قوت زندگی بڑھانا چاہیں تو ایسے ہی وسائل سے بڑھا سکتے ہیں۔ جو ہاضمہ کو ترقی دیں۔ میرے نزدیک وہ قدرتی غذا اور یہ غسل ہیں۔ معدہ اس قدر خراب نہ ہو گیا ہو کہ درست ہونے کے قابل نہ رہے۔ میرا علاج بمقابلہ کسی دیگر علاج کے جلد درست کرے گا اور قدرتی طریقہ پر اثر کرے گا۔ یہ غسل بخار کی حرارت کو جو مادہ فاسد کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے گھٹا کر درجہ اعتدال پر لے آتے ہیں جس سے آئندہ مرض کا بڑھنا رک جاتا ہے۔ مرض جسم میں حرارت بڑھ جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس کے برعکس حالت پیدا کر دی جائے تو مرض دور ہو جائے گا۔ فرکشن سٹز باتھ سے جسم میں ایسی طاقت آ جائے گی کہ قدرتی آلات مادہ فاسد کو جسم سے خارج کر دیں گے۔

بعض حالتیں ایسی سخت ہوتی ہیں جن میں میرے غسل بہت اعتدال سے لینے چاہئیں اور جن میں اکثر اوقات چند روز کے واسطے غسل بھی بند کر دینے چاہئیں لہٰذا میرے طریق علاج سے پوری واقفیت حاصل کرنی چاہئے۔

ہائیڈروپیتھی کے موجد کا دعویٰ ہے کہ ہر شخص اس کا تجربہ کر سکتا ہے کہ فرکشن سٹز باتھ جسے میں نے تجویز کیا ہے جملہ امور کو جو اعضائے جسمانی کے افعال کو درست کرنے کے لئے ضروری ہیں، پورا کرتا ہے۔

فرکشن سٹز باتھ کا مخصوص طریقہ ہے جو احباب اس طریقہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں انہیں ہائیڈروپیتھی کے موجد لوئی کوہنی (جرمنی) کی کتاب ''دی نیو سائنس آف ہیلنگ (The New Science of Healing) کا ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کا اردو ترجمہ ہندوستان میں 1931ء میں چھپا۔ 1974ء میں جناب محمود احمد خان صاحب پی سی ایس ریٹائرڈ سابق آفیسر آن سپیشل ڈیوٹی حکومت پنجاب نے اس کا خلاصہ تیار کیا۔ ہائیڈروپیتھی کے بارہ میں یہ مضمون اسی خلاصے سے تیار کیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 6 پر)

مائیکل ایچ ہارٹ

دنیا کے مؤثر ترین انسانوں میں سے ایک

ولیم ہاروے (1657ء-1578ء)

عظیم انگریز طبیعات دان ولیم ہاروے جس نے ''خون کی گردش'' اور ''دل کا فعل'' بیان کیا۔ انگلستان کے ایک قصبہ ''فوک سٹون'' میں 1578ء میں پیدا ہوا۔ ہاروے کی عظیم کتاب ''حیوانوں میں دل اور خون کی حرکت پر ایک تشریحی مقالہ'' 1628ء میں شائع ہوئی۔ یہ کتاب بجاطور پر علم عضویات کی تاریخ میں سب سے اہم کتاب مانی جاتی ہے۔ یہ جدید علم عضویات میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی۔ اس کی اصل اہمیت اس کے براہ راست انطباق کی بنیاد پر نہیں ہے بلکہ اس بنیادی آگاہی میں مضمر ہے جو یہ انسانی جسم کے وظیفہ سے متعلق ہمیں فراہم کرتی ہے۔

آج ہمارے لئے یہ حقیقت کہ خون جسم میں گردش کرتا ہے، ایک عام سی بات ہے۔ ہاروے کا نظریہ ہمیں بالکل واضح اور سچا معلوم ہوگا۔ لیکن جو بات آج ہمیں سادہ اور بین معلوم ہوتی ہے۔ وہ گزشتہ حیاتیات دانوں کے لئے اس طور پر واضح نہیں تھی۔ حیاتیات کے ممتاز مصنفین اس طرح کے افکار بیان کرتے تھے۔ (i) خوراک دل میں جاکر خون میں مبدل ہوجاتی ہے۔ (ii) دل خون میں حرارت پیدا کرتا ہے۔ (iii) شریانیں ہوا سے بھری ہوتی ہیں۔ (iv) دل ''بنیادی ارواح'' کو پیدا کرتا ہے۔ (v) خون شریانوں اور رگوں، دونوں میں اترتا چڑھتا رہتا ہے، کبھی یہ دل کی طرف بہتا ہے اور کبھی اس کی مخالف سمت میں۔

دنیائے قدیم کا عظیم ماہر طبیعات گیلن ایسا آدمی تھا، جس نے ذاتی طور پر مردوں کی چیر پھاڑ کی اور دل اور خون کی نالیوں کا بغور مشاہدہ کیا تھا۔ اسے کبھی گمان نہ گزرا کہ خون گردش کرتا ہے۔ نہ ہی یہ خیال ارسطو کو آیا حالانکہ یہ اس کی دلچسپی کا اہم مضمون تھا۔ حتیٰ کہ اس کتاب کے شائع ہونے کے باوجود متعدد ماہر طبیعات نے یہ نظریہ قبول نہ کیا کہ انسانی جسم میں خون شریانوں کے ایک محدود نظام میں مسلسل گردش کرتا رہتا ہے جبکہ دل اس کو دھکیل کر متحرک کرتا ہے۔

ہاروے نے پہلے یہ نظریہ وضع کیا کہ خون کی گردش علم اعداد کے ایک سادہ حساب کے تحت ہوتی ہے۔ اس نے اندازہ لگایا کہ خون کی مقدار جو ہر بار دل کی دھڑکن کے ساتھ خارج ہوتی ہے، وہ دو اونس کے قریب ہے۔ جبکہ دل ایک منٹ میں 72 مرتبہ دھڑکتا ہے۔ سادہ سے حساب کتاب سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ قریب 540 پاؤنڈ خون ہر ایک گھنٹے میں دل سے خارج ہوتا ہے۔ لیکن یہ مقدار ایک عام انسانی جسم کے کل وزن سے بھی زیادہ ہے۔ جبکہ خون کی کل مقدار سے تو بہت زیادہ ہے۔ سو ہاروے کو احساس ہوا کہ وہی خون بار بار دل سے خارج ہوتا رہتا ہے اور یہ گردش دائروی ہے۔ یہ مفروضہ وضع کرنے کے بعد اس نے نو سال تجربات میں گزارے اور گردش خون سے متعلق تفصیلات اکٹھی کیں۔

اپنی کتاب میں ہاروے نے واضح طور پر بیان کیا کہ شریانیں خون کو دل سے پرے لے جاتی ہیں، جبکہ رگیں (Veins) اسے واپس دل میں لاتی ہیں۔ خردبین کی عدم موجودگی میں ہاروے خون کی باریک رگوں کو دیکھنے سے قاصر تھا۔ خون کو باریک ترین نسوں سے شریانوں میں لاتا ہے۔ تاہم اس نے صحیح طور پر ان کی موجودگی کی نشاندہی کی۔ (ان باریک ترین نسوں کو اٹلی کے ماہر حیاتیات ''مالپسی نیمی'' نے ہاروے کی موت سے چندسال بعد دریافت کیا)۔

ہاروے نے یہ بھی کہا کہ دل کا فعل خون کو رگوں میں جھٹکے سے خارج کرنا ہے۔ اس اہم نقطے پر ہاروے کا نظریہ درست تھا۔ مزید یہ کہ اس نے تجرباتی شواہد کا ایک طومار کھڑا کردیا ہے اور اپنے نظریہ کے دفاع کے لئے براہین کا دفتر کھول دیا۔ ابتداءً اس نظریہ کی شدید مخالفت ہوئی۔ اس کی زندگی کے آخری برسوں میں البتہ اسے مان لیا گیا۔

ہاروے نے علم الجنین (Embreyology) پر بھی کام کیا، جو دوران خون سے متعلق اس کی تحقیقات کی نسبت کم اہم ہے، تاہم وہ غیر اہم نہیں۔ وہ ایک محتاط محقق تھا۔ اس کی کتاب ''حیوانات کے عمل تولید پر ایک نظر'' 1651ء میں شائع ہوئی۔ اس نے حقیقی معنوں میں جدید علم الجنین (Embreyology) کا آغاز کیا۔ ارسطو ہی کی مانند، جس سے ہاروے بہت متاثر تھا، اس نے قبل از تجربہ تشکیل سازی کی مخالفت کی۔ اس مفروضہ کے مطابق ایک جنین (Embreyo) اپنے ابتدائی مراحل میں بھی اسی مکمل ڈھانچے کا حامل ہوتا ہے، جو بالغ انسان میں دیکھا جاسکتا ہے۔ البتہ یہ نہایت کم تر درجہ پر ہوتا ہے۔ ہاروے نے بجاطور پر یہ دعویٰ کیا کہ ایک جنین کا حتمی ڈھانچہ بتدریج ارتقاء پذیر ہوتا ہے۔

ہاروے نے ایک دراز، دلچسپ اور کامیاب زندگی گزاری۔ نوجوانی میں اس نے کیمبرج یونیورسٹی کے ''کائیس کالج'' میں داخلہ لیا۔ 1600ء میں وہ طب کی تعلیم کے حصول کے لئے اٹلی میں ''پیڈوا یونیورسٹی'' میں داخل ہوا، جو اس دور کا بہترین طب کا ادارہ مانا جاتا تھا۔ (یہ امر قابل غور ہے کہ اس دور میں گلیلیو اسی یونیورسٹی میں استاد تھا، یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ان دونوں کی کبھی باہم ملاقات ہوئی تھی)۔ 1602ء میں ہاروے نے پیڈوا یونیورسٹی سے طب میں ڈگری حاصل کی۔ پھر وہ انگلستان واپس آگیا۔ جہاں اس نے ماہر طبیعات کے طور پر ایک طویل اور کامیاب زندگی گزاری۔ اس کے مریضوں میں انگلستان کے بادشاہ جیمز اول اور چارلس اول اور ممتاز فلسفی فرانسس بیکن جیسے لوگ شامل تھے۔ ہاروے نے لندن میں ''کالج آف فزیشنز'' میں ''علم تشریح الابدان'' پر لیکچر دیئے۔ وہ اس کالج کا ایک بار صدر بھی منتخب ہوا۔ (اس نے خود ہی اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا)۔ مزید برآں وہ لندن میں ''سینٹ بارتھولومیوز ہاسپٹل'' میں برس ہابرس تک ''چیف فزیشن'' کے طور پر کام کرتا رہا۔ جب 1628ء میں دوران خون پر اس کی کتاب شائع ہوئی تو وہ یورپ بھر میں مقبول ہوگیا۔ ہاروے نے شادی کی مگر اس کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔ 1657ء میں وہ 79 برس کی عمر میں لندن میں فوت ہوا۔

(بقیہ صفحہ 4)

بیماریوں اور ان کے علاج کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات کو سامنے رکھنا چاہئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''بیماریوں میں جہاں قضا مبرم ہوتی ہے وہاں تو کسی کی پیش ہی نہیں جاتی اور جہاں ایسی نہیں وہاں البتہ بہت سی دعاؤں اور توجہ سے اللہ تعالیٰ جواب بھی دے دیتا ہے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مشابہ بمبرم ہوتی ہے۔ اس کے ٹلا دینے پر بھی خدا تعالیٰ قادر ہے۔ یہ حالت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ تحقیقات بھی کام نہیں دیتی اور ڈاکٹر بھی لاعلاج بتا دیتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے فضل کی یہ علامت ہوتی ہے کہ بہتر سامان پیدا ہوجاویں اور حالت دن بدن اچھی ہوتی جاوے ورنہ بصورت دیگر حالت مریض کی دن بدن ردی ہوتی جاتی ہے اور سامان ہی کچھ ایسے پیدا ہونے لگتے ہیں کہ

ع
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

اکثر ایسے مریض جن کے لئے ڈاکٹر بھی فتویٰ دے چکتے اور کوئی سامان ظاہری زندگی کے نظر نہیں آتے ان کے واسطے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفا اور زندگی عطا کرتا ہے گویا کہ مردہ زندہ ہونے والی بات ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 ص 537)

اس لئے ہم سب کو اپنے لئے اور سب بیماروں کے واسطے بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔

شفا دے شفا دے شفاؤں کے مالک
میرے سارے پیاروں کو کامل شفا دے

(بقیہ صفحہ 5)

کو سمیٹے ہوئے ہے اور ان پر حاوی ہے۔ سب سے پہلے عدل کا ذکر فرمایا جس کے بغیر دنیا میں کوئی اصلاح ممکن نہیں پھر احسان کا ذکر فرمایا جو انسان کو عدل سے ایک بالا مقام عطا کرتا ہے پھر ایتاء ذی القربیٰ فرما کر اس مضمون کو آخری بلندی تک پہنچا دیا گیا کہ وہ بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اس طرح خرچ کرتے ہیں کہ جیسے ماں اپنے بچوں پر کرتی ہے اور اس کے بدلے میں کسی خدمت یا صلہ کا واہمہ تک اس کے دل سے نہیں گزرتا اور یہ اعلیٰ ترین مقام آنحضرت ﷺ کو عطا ہوا تھا کہ آپ ہر قسم کے عوض کے تصور سے پاک رہ کر سارے بنی نوع انسان کو فیض پہنچا رہے تھے

(اردو ترجمہ قرآن کریم ص 437)

1905ء میں کانگڑہ کا شدید زلزلہ ایک ہیبت ناک واقعہ تھا جس میں حضرت خلیفہ اول کے ایک خطبہ کے مطابق بیس ہزار نفوس ہلاک ہوئے۔ اس موقع پر حضرت مسیح موعود کا ردعمل یہ تھا کہ آپ پوری جماعت احمدیہ سمیت کثرت سے دعاؤں میں مصروف ہوگئے تھے۔ اب یہی ہدایت خلیفہ وقت نے جماعت کو دی ہے کہ کثرت سے دعائیں کریں۔

دعاؤں سے اپنی بھی اصلاح ہوتی ہے۔ حضرت خلیفہ اول نے اس وقت ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا ''غور کرو وادی کانگڑہ میں جو بیس ہزار آدمی ہلاک ہوا ہے وہ دوسروں کے لئے عبرت دلانے والا واقعہ ہے نہ صرف ان لوگوں کو جو اس سلسلہ کے مخالف ہیں بلکہ احمدیوں کو بھی اپنی حالت کی اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہے''۔ (حقائق الفرقان جلد سوم ص 236)

قرآن کریم میں ہے کہ ایک آدمی کی جان بچانا گویا ایسے ہی ہے جیسے کل انسانوں کی جان بچانا اور ایک شخص کا ناواجب قتل گویا ساری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔

پس بنی نوع انسان کی ہمدردی کا بہت سارا تعلق مال خرچ کرنے اور دعائیں کرنے سے ہے اور جو کچھ بن پڑے وہ کچھ کرنے سے ہے جیسے آفت زدہ علاقوں میں جا کر ہاتھوں سے ان کے دکھ دور کرنا ہے۔ بڑے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس کار خیر میں حصہ لے رہے ہیں اور خود مشقت میں پڑ کر دوسروں کے دکھ دور کررہے ہیں اور یہ سب کچھ خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے کررہے ہیں اور ویسے بھی جیسا کہ اوپر کی تحریروں سے ظاہر ہے ہر احمدی کا سرزمین پاکستان سے ایک جذباتی تعلق ہے اس لئے پاکستان سے محبت اور انسانی ہمدردی کا یہی تقاضا ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ عالمگیر کی اسی تحریک پر لبیک کہیں اور ہر ممکنہ ذریعہ سے مصیبت زدگان کی مدد کریں اور دعا کریں کیونکہ یہی وقت کا تقاضا ہے اور یہی ذریعہ ہے جس سے دکھ اور کرب کی حالت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اللہ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55151 میں Nasiru

ولد Edun قوم تجارت پیشہ عمر 54 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasiru گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55152 میں Dhikiru Llahi

ولد Busari پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dhiki Rullahi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55153 میں

Akeeb Ade Jumo S/O Obabiyi

قوم Black پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/66000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Akeeb Ade Jumo گواہ شد نمبر 1 Yusuf Bello گواہ شد نمبر 2 Alh.L.o.Lawal

مسل نمبر 55154 میں

Abdul Wasut S/O Popoola پیشہ Plumbing عمر 47 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Wasut گواہ شد نمبر 1 Alhaji Waldi گواہ شد نمبر 2 Ashimiyu Basheerudeen

مسل نمبر 55155 میں

Alhaji Fasasi Ajani

S/O Ayorinde

پیشہ ٹیکنیشن عمر 61 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fasasi Ajani گواہ شد نمبر 1 Abdl Wasiu گواہ شد نمبر 2 W.O Azeez

مسل نمبر 55156 میں

Alhaji Abd Rafiu S/O Ajayi

قوم Yoruba پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Abd Rafiu گواہ شد نمبر 1 Haroon گواہ شد نمبر 2 Muhyudeen

مسل نمبر 55157 میں

Zakariyah S/O Apole

پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zakari yah گواہ شد نمبر 1 Abdus Sabour گواہ شد نمبر 2 Missionary Idris

مسل نمبر 55158 میں

Ibrahim Babatunde

S/O Bamgbopa

پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Babatunde گواہ شد نمبر 1 Ayyub.M گواہ شد نمبر 2 Muhammad Solih

مسل نمبر 55159 میں

Saheed S/O Jimoh

پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saheed گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55160 میں

Abdul Ganiyy Olalekan

S/O Hassan

پیشہ گولڈسمتھ عمر 42 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر 1 Mada Thir گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hashim Ufhman

مسل نمبر 55161 میں

Razak Lawal S/O Lawal

پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا

رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Razak Lawal گواہ شد نمبر 1 Ayyub.M گواہ شد نمبر2 Alh H.F.A

مسل نمبر 55162 میں

Mudahir S/O Ibrahim

پیشہ آرکیٹکٹ عمر 39 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آرکیٹکٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mudathir گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55163 میں

Alh Musulumi.A S/O Ibrahim

پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alh M.A.Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Alh Fasasi.A گواہ شد نمبر 2 Ayyba.M

مسل نمبر 55164 میں

Maarouf S/O Jimoh .M

پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Maarouf گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید

مسل نمبر 55165 میں

Ayinla Tajudeen.A S/O Ayinla

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tajudeen گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55166 میں

Abdul Muhaymin S/O Timehin

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Muhaymin گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55167 میں

Mubashir S/O Abd.Aziz

پیشہ پرنٹنگ عمر 35 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mubashir گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55168 میں

Abd Wakil S/O Onifade

پیشہ الیکٹریشن عمر 39 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abd Wakil گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55169 میں

Mikail S/O Kelani Ikumoyite

پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8250 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mikail گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55170 میں

Dauda Afolabi S/O Shorunke

پیشہ E.Agent عمر 66 سال بیعت 1962ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مشتمل بر 4 بیڈ روم۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dauba Afolabi گواہ شد نمبر1 Ahmad.O گواہ شد نمبر2 Fasas Ajanj

مسل نمبر 55171 میں

Abdul Ghaniyy S/O Ajimoti

پیشہ ویلڈر عمر 53 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55172 میں Taofeeq.A

ولد Abdusslam پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taofeeq.A گواہ شد نمبر 1 Adediran گواہ شد نمبر 2 Ishaq

مسل نمبر 55173 میں Lateefah

زوجہ Taoheed Abimbola قوم Black پیشہ ٹیچنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7315 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lateefah گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55174 میں

Fausat Ikepo W/O Ayyub Alakoye

پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fausat Ikcpo گواہ شد نمبر 1 Alh.Fasasia گواہ شد نمبر 2 Maulvi A.L.A

مسل نمبر 55175 میں

Muhammad Jamiu S/O Bell

پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Jamiu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55176 میں Abdur Rafi

ولد Imran پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdur Rafi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز

مسل نمبر 55177 میں Ishaq

ولد Bankole پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 42 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq گواہ شد نمبر 1 Saeed گواہ شد نمبر 2 Mufutay

مسل نمبر 55178 میں

khalid OmobLaji S/O Hamzat

پیشہ Private عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khalid.O گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hashim Uthman گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55179 میں Ismail

ولد Oni پیشہ کارپینٹری عمر 33 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد کارپینٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ismail گواہ شد نمبر 1 عبد الحکیم گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55180 میں Bro Haroon

ولد Shodiya پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Haroon گواہ شد نمبر 1 Muhyuddin گواہ شد نمبر 2 Missionary Idris

مسل نمبر 55181 میں

Alh Mudasiru Akemu S/O Popoola

پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alh Mudasiru Akemu گواہ شد نمبر 1 Ayubba.M گواہ شد نمبر 2 Abdus Sabour

مسل نمبر 55182 میں Aneem

ولد Abdussalam پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aneen گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55183 میں Ibrahim

ولد Saliu پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Ayyuba.MI گواہ شد نمبر 2 Ahmad.O

مسل نمبر 55184 میں

Sikirullah.A S/O Bello

پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت 1965ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس

مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sikirullah. A گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Imran

مسل نمبر 55185 میں

Fatimot Motunray

W/O Omitola

پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fatimot گواہ شد نمبر 1 Muhiddeen گواہ شد نمبر 2 Ahmad

مسل نمبر 55186 میں

Oshinono Idiatullah

S/O Oshinowo

قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Oshinono Idiatullah گواہ شد نمبر 1 Muhyideen گواہ شد نمبر 2 Haroon

مسل نمبر 55187 میں Risqat Arike

W/O Ganiy Adelakum

پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Risqat Arike گواہ شد نمبر 1 M.Jamiu گواہ شد نمبر 2 Abdus Sobur

مسل نمبر 55188 میں

Alhaji Abd Azeez S/O Aji dela

قوم Yoruba پیشہ بیرسٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Abd Azeej گواہ شد نمبر 1 Muhyiuddeen گواہ شد نمبر 2 Haroon Adelani

مسل نمبر 55189 میں

Musa Olakunle S/O Bello

پیشہ MGT عمر 49 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa Olakumle گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55190 میں

Abdul Azeez S/O Domeih

پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Azeez گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55191 میں M.Muibi

ولد Busari پیشہ کارپینٹر عمر 54 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muibi گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55192 میں

Abdus Samiu S/O Morenikji

پیشہ آرکیٹیکٹ عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdus Samiu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55193 میں

Muhammad Solih

ولد Olaniyan پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Solih گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55194 میں

Abdul Matin Mobo S/O Qozem

پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/69000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Matin گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55195 میں

Nurudeen S/O M.L Idris

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurdeen گواہ شد نمبر 1 T.OlA.Shoboyede گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55196 میں Tajudeen

ولد Yusuff پیشہ مشنری عمر 45 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9660 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tajudeen گواہ شد نمبر 1 Muh.Jamih گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55197 میں

Abdul Hakeem S/O Shokumbi

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 Muhyiuddeen گواہ شد نمبر 2 Haroon

مسل نمبر 55198 میں Rasheedah

زوجہ Lawal پیشہ ٹیچنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8250 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rasheedah گواہ شد نمبر 1 Alh L.D.Lawal گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef

مسل نمبر 55199 میں

Abdu Waheed S/O Aromirf

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Waheed گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55200 میں Ishaq

ولد Olatun Bosun پیشہ الیکٹریشن عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq گواہ شد نمبر 1 Ahmad O. گواہ شد نمبر 2 Abdus Sobour

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 60 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کا اعزاز

امسال ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جھنگ کے تحت منعقد ہونے والے انٹر کالجیٹ بیڈمنٹن چیمپئین شپ میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے کھلاڑیوں نے دوسری پوزیشن حاصل کی اس ٹورنامنٹ میں ڈسٹرکٹ کے بہترین کالجز شامل ہوتے ہیں اور کھلاڑیوں کا تعلق بھی گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کلاسز سے ہوتا ہے۔ الحمد للہ ہمارے کالج کے کھلاڑیوں نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا اور ٹورنامنٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

کھلاڑی کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ شابل احمد ولد رفعت احمد صاحب
2۔ مبشر حنیف ولد اعجاز احمد صاحب
3۔ فضل قادر ولد جاوید قادر صاحب

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

آغا خان یونیورسٹی کراچی نے اکتوبر 2006ء سے شروع ہونے والے سیشن میں درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

i۔ تین سالہ جنرل نرسنگ ڈپلومہ پروگرام۔ ii۔ چار سالہ بی ایس سی نرسنگ ڈگری پروگرام۔ iii۔ دو سالہ بی ایس سی نرسنگ ڈگری پروگرام۔ iv۔ ایم بی بی ایس پروگرام۔ ان پروگرامز میں داخلے کے لئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 مارچ 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 22 جنوری 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت وبقایا جات کی وصولی کیلئے ضلع خوشاب میانوالی، بھکر اور جھنگ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم رفیع احمد بشارت صاحب صدر جماعت 219 گنڈا سنگھ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں میرے والد مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب ولد حضرت چوہدری نواب دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف تلونڈی جھنگلاں حال 219/ر۔ب ملویاں والا تحصیل وضلع فیصل آباد مورخہ 23 دسمبر 2005ء کو مختصر علالت کے بعد احمدیہ ہسپتال قادیان میں وفات پا گئے۔ مرحوم جلسہ سالانہ قادیان 2005ء میں شرکت کے لئے اور پیارے آقا سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے قادیان دارالامان میں حاضر ہوئے تھے لیکن اس کا موقع نہ ملا۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 دسمبر 2005ء جلسہ سالانہ کے پہلے دن نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید قادیان نے دعا کروائی۔ مرحوم نماز باجماعت کے پابند، نظام جماعت کا درد رکھنے والے، خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والے اور نافع الناس وجود تھے۔ مرحوم سیکرٹری تحریک جدید ضلع راولپنڈی، زعیم انصار اللہ 219/ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد و سابق صدر جماعت 219/ر ب۔ گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد اور اسی طرح دوران ملازمت کوئٹہ، لاہور، اور راولپنڈی میں مختلف جماعتی و تنظیمی عہدوں پر کام کرنے کی توفیق پاتے رہے۔

مرحوم مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب آف لندن آفس انچارج امیر صاحب یو۔کے، اور مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد ربوہ کے برادر نسبتی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں مکرمہ مبارکہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد اٹھوال صاحب مقیم جرمنی، مکرمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب مقیم جرمنی اور تین بیٹے مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب لیسٹر یو۔کے، مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب لندن یو۔کے اور خاکسار یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل جیکو بیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

انصاف واچ ہاؤس سیل اینڈ سروس
خوبصورت معیاری، وال کلاک، کلائی کی گھڑیاں، الارم ٹائم پیس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ PP:6213760

ضرورت خواتین اساتذہ

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر ربوہ کیلئے مندرجہ ذیل خواتین اساتذہ اور دیگر عملہ کی ضرورت ہے۔ مطلوبہ اہلیت رکھنے والی خواہشمند احمدی خواتین جو خدمت کے جذبہ سے اور مستقل بنیادوں پر تدریس کا ارادہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم مکرم صدر صاحب رمکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق اور اپنی اسناد کی نقول کے ہمراہ مورخہ 28 فروری 2006ء تک نظارت تعلیم کو بھجوادیں۔ بوقت انٹرویو اصل اسناد پیش کرنا ہوں گی۔

فزکس ٹیچر ایم ایس سی فزکس یا بی ایس سی فزکس کے ساتھ +بی ایڈ۔

کیمسٹری ٹیچر ایم ایس سی کیمسٹری یا بی ایس سی کیمسٹری کے ساتھ +بی ایڈ

بیالوجی ٹیچر۔ ایم ایس سی بیالوجی یا بی ایس سی بیالوجی کے ساتھ +بی ایڈ

ریاضی ٹیچر۔ ایم ایس سی ریاضی یا بی ایس سی ریاضی کے ساتھ +بی ایڈ

انگریزی ٹیچر ایم اے انگلش (بی ایڈ کے ساتھ ترجیحاً)

اردو ٹیچر ایم اے اردو (بی ایڈ کے ساتھ ترجیحاً)

پی ٹی آئی ٹیچر۔ کم از کم جونیئر ڈپلومہ ہولڈر (زیادہ سے زیادہ عمر 27 سال)

لائبریرین۔ ڈپلومہ ہولڈر (لائبریری سائنس)

لیب اسسٹنٹ۔ ایف ایس سی (لیب میں تجربہ ترجیحاً)

کلرک۔ بی اے + کمپیوٹر کا دفتری استعمال لازمی جانتی ہوں۔

(نظارت تعلیم)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 5 فروری 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کرلیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

درخواست دعا

مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی ابن حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود صدر جماعت احمدیہ گڑھ موڑ ضلع جھنگ بوجہ مختلف عوارض علیل ہیں۔ ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی تائی جان محترمہ زینب بی بی صاحبہ بیوہ محترم میاں محمد ناصر صاحب ڈوگر نانو ڈوگر ضلع لاہور مورخہ 26 جنوری 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں آپ کی عمر 85 سال تھی آپ اپنے بیٹے مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاءالاسلام پریس کے ہاں دارالنصر غربی میں قیام پذیر تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد از نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس اور مکرم ممتاز احمد صاحب ڈوگر سابق صدر جماعت احمدیہ نانو ڈوگر اور ایک بیٹی مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ جن کے ایک بیٹے چند یوم قبل راہ مولیٰ میں قربان ہوئے چھوڑے ہیں۔ مرحومہ نہایت صابروشاکر خاتون تھیں اور عرصہ پچاس سال سے اپنے گاؤں میں بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم دیا کرتی تھیں۔ قارئین سے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم ظفر اقبال صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بھتیجے مکرم مظفر محمود صاحب ولد مکرم خالد محمود صاحب مرحوم کارکن عملہ حفاظت خاص کا نکاح ہمراہ مکرمہ فائزہ عصمت صاحبہ بنت مکرم جاوید احمد راشد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راولپنڈی مورخہ 27 دسمبر 2005ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے دوسرے دن بعد نماز ظہر وعصر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں محترم محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی مکرم مظفر محمود صاحب مکرم صوبیدار محمد شریف صاحب مرحوم آف مانگا ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں اور مکرمہ فائزہ عصمت صاحبہ مکرم عبدالحمید صاحب مرحوم آف راولپنڈی کی پوتی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ملکی اخبارات سے
خبریں

ایرانی مسئلہ بات چیت سے حل کیا جائے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ایرانی مسئلہ بات چیت سے حل کیا جائے۔ خطے میں طاقت استعمال کرنے کے حامی نہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اتحادی مشکلات پیدا کرنے کی بجائے ہماری مدد کریں۔ پاک فوج بچے کھچے دہشت گردوں کا تعاقب کررہی ہے۔

ایران کا معاملہ سلامتی کونسل میں بھیجنے پر اتفاق

روس، چین، یورپی یونین اور امریکہ ایران کے ایٹمی معاملے کو سلامتی کونسل بھیجنے پر متفق ہوگئے ہیں۔ تاہم اقوام متحدہ مارچ تک ایران کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرے گی۔ سلامتی کونسل کے 5۔ارکان کے لندن میں ہونے والے اجلاس میں ایران کے جوہری معاملے سے نمٹنے کیلئے غور کیا گیا۔ امریکہ نے کہا ہے کہ ایران کو تنہا کر دیا جائے گا یہ ایران کیلئے ایک بھرپور پیغام ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ کوئی طاقت ہمارے جوہری پروگرام کو روک نہیں سکتی۔

ڈومیلی ٹرین حادثہ میں ملوث ملزم گرفتار

سرائے عالمگیر کی پولیس نے ڈومیلی ٹرین حادثہ میں ملوث 4 ملزم مقابلے کے بعد گرفتار کر لئے ہیں اور ان سے اسلحہ اور پٹڑیاں اکھاڑنے والے آلات برآمد کر لئے ہیں۔ ملزمان پٹڑیاں اکھاڑ فروخت کیا کرتے تھے۔

ڈبل سواری پر پابندی

فیصل آباد سمیت سرحد کے 8 شہروں میں موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی لگادی ہے جبکہ جھنگ شہر میں فوج طلب کر لی گئی ہے۔ مظفر آباد میں پاکستان کے علماء کے داخلے پر پابندی ہوگی۔ سرحد میں 83 علماء کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔

حماس کی حکومت تسلیم کرنے سے انکار

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ اسرائیل کا وجود ماننے تک حماس کی حکومت تسلیم نہیں کرینگے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 فروری	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:45

صاحب پوزیشن لیکچر دیں

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے دسویں مطالبہ کے ضمن میں صاحب پوزیشن حضرات کو دعوت دی کہ وہ تحریک جدید کے حق میں لیکچر دیں۔ تحریک جدید کی طرف سے 3 فروری تا 13 فروری 2006ء عشرہ وصولی منانے کا اعلان کیا گیا ہے اس عرصہ میں تحریک جدید کے دسویں مطالبہ کے ماتحت جماعت میں صاحب حیثیت دوستوں سے تحریک جدید کے حق میں تقاریر کروائی جائیں تا کہ اس عشرہ کے دوران مناسب مساعی کے نتیجے میں اس عشرہ کے مقاصد حاصل کئے جاسکیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پرانے امراض کا علاج
ہومیو پیتھی
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ
047-6212694 0333-6717938

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

اہل ربوہ کیلئے خوشخبری
بہتر معیار صحت، بہتر زندگی
پکانے کا خالص کینولہ آئل ولی آئل ملز
خوبیاں یہ جمتا نہیں کولیسٹرول اور ہیک سے پاک
وٹامن ای سے بھرپور صاف شفاف ٹرپل ریفائنڈ شدہ
توانائی بخش۔ کھانوں کی قدرتی لذت کو نکھارتا ہے
دل کے مریضوں کیلئے موزوں ترین
-/50 روپے فی لیٹر
برائے رابطہ 03007715399 0476214799
سمیع اللہ باجوہ۔ عمر مارکیٹ نزد گلشن احمد نرسری ربوہ

C.P.L 29-FD